

یسوع کی شفائیہ خدمت

The Healing Ministry of Jesus

مزید ثبوت کہ یسوع نے بطور انسان روح القدس سے مخصوص ہو کر خدمت کی

More Proof that Jesus Ministered as a Man Anointed

the Spirit

انجیل کے مطابع سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ بعض اوقات یسوع فوق الفطرت قوت سے بھرا ہوتا ہے اور دوسرے لمحے ایسا نہیں ہوتا تھا۔ اصل میں یسوع نے ایسے سوالات کیے جو کہ معلوماتی تھے۔ مثلاً اس نے سامریہ کے کنوال پر اس خاتون کو بتایا کہ اس کے پانچ شوہر ہیں اور اب وہ ایسے شخص کے ساتھ رہ رہی ہے جس سے اس کی شادی نہیں ہوئی (یوحنا: ۲۷: ۱۸)۔ یسوع کو یہ کیسے پتا چلا؟ اس لیے کہ وہ خدا تھا اور خدا سب کچھ جانتا تھا۔ نہیں، اگر ایسا تھا تو یسوع مسلسل اس کا مظاہرہ کرتا۔ اگرچہ وہ خدا تھا اور خدا سب کچھ جانتا تھا لیکن یسوع نے اپنے آپ کو تعلیم علوم سے خالی کر دیا کیونکہ اب وہ انسان تھا۔ یسوع اس کنوال پر آئی عورت کی ازدواجی زندگی سے واقف تھا۔ روح القدس نے اس موقع پر ”علیمت کا کلام“ عطا کیا۔

(۱۔ کرنٹھیوں ۸: ۱۲)۔ جو کہ فوق الفطرت قوت ہے جس سے موجودہ اور ماضی کے حالات و واقعات جان سکتے ہیں۔ (۲۔ ہم

آنے والے باب ”روح کی نعمتیں“ میں اس کے بارے مزید پڑھیں گے)

کیا یسوع ہر وقت ہربات کے متعلق جانتا تھا؟ نہیں، جب اس خاتون نے جس کا خون جاری تھا یسوع کی پوشش چھوٹی اور اس میں سے قوت نکلی تو اس نے کہا ”کس نے میری پوشش کو چھوڑا؟“ (مرقس: ۵: ۳۰) جب یسوع نے کچھ فاصلے سے انجر کے درخت کو دیکھا (مرقس: ۱۳: ۱) ”اور وہ دور سے انجر کا ایک درخت جس میں پتے تھے دیکھ کر گیا کہ شاید اس میں کچھ پائے مگر جب اس کے پاس پہنچا تو پتوں کے سوا کچھ نہ پایا کیونکہ انجر کا موسم نہ تھا۔“

یسوع کیوں نہ جان سکا کہ اسے کس نے چھوڑا ہے؟ وہ کیوں نہ جان سکا کہ انجر لگے ہیں یا نہیں؟ کیونکہ یسوع بطور انسان کام کر رہا تھا جو کہ روح القدس سے مسح ہوا تھا اور اس کے پاس روح کی نعمتیں تھیں۔ روح القدس کی نعمتیں روح کی مرضی کے مطابق کام کرتی ہیں۔ یسوع انسانی روپ میں فوق الفطرت سے کچھ معلوم نہیں کر سکتا تھا جب تک روح القدس اسے علیمت کا کلام نہ دیتا۔

یہی حقیقت ہمیں یسوع کی شفائیہ خدمت میں نظر آتی ہے۔ باہل بیان کرتی ہے کہ یسوع نے کسی کو بھی کسی بھی وقت شفاء نہ دی۔ مثلاً ہم مرقس کی انجیل میں پڑھتے ہیں کہ یسوع جب اپنے آبائی شہر ناصرت میں گیا تو وہ جو چاہتا تھا وہ کچھ نہ کر سکا۔

”پھر وہاں سے نکل کر وہ اپنے وطن میں آیا اور اس کے شاگرد اس کے پیچے ہو لیے۔ جب سبت کا دن آیا تو وہ عبادت خانہ میں تعلیم دینے لگا اور بہت لوگ سن کر حیران ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ بتائیں اس میں کہاں سے آگئیں؟ اور یہ کیا حکمت ہے جو اسے بخشی گئی اور کیسے مججزے اس کے ہاتھ سے ظاہر ہوتے ہیں۔ کیا یہ وہی بڑھتی نہیں جو مریم کا بیٹا اور یعقوب اور پلوس اور یہودا اور شمعون کا بھائی ہے؟ اور کیا اس کی بیٹیں یہاں ہمارے ہاں نہیں؟ پس انہوں نے اس کے سبب ٹھوک رکھا تھا۔ یوسع نے ان سے کہا نبی اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے گھر کے سوا اور کہیں بے عزت نہیں ہوتا۔ اور وہ کوئی مججزہ وہاں نہ دکھا کا صرف تھوڑے سے بیاروں پر ہاتھ رکھ رکھا کر انہیں اچھا کر دیا۔ اور اس نے ان کی بے اعتقادی پر تجھب کیا۔ اور وہ چاروں طرف کے گاؤں میں تعلیم دیتا پھرہا۔“ (مرقس ۶: ۱-۲)

غور کریں کہ یہ نہیں لکھا کہ اس نے مججزہ کرنے کی خواہش نہ کی بلکہ لکھا ہے کہ وہ مججزہ نہ کر سکا۔ کیوں؟ کیونکہ ناصرت کے لوگوں نے بے یقینی کی۔ انہوں نے یوسع کو خدا کے مسح بیٹھی کی جگائے بڑھتی کے بیٹھے کے طور پر قبول کیا۔ یوسع نے خود کہا نبی اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں اور اپنے گھر کے سوا اور کہیں بے عزت نہیں ہوتا (مرقس ۳: ۶)۔ نتیجہ کے طور پر وہ صرف چند لوگوں کو شفاء دے سکا۔ یقیناً اگر وہ اس پر ایمان لاتے تو وہ وہاں زیادہ مجذرات کر پاتا اور لوگ شفاء پاتے اور یہ وہ شہر ہے جہاں پر اس نے اپنی زندگی کا کافی عرصہ گزارنا تھا لیکن وہ وہاں پر کچھ نہ کر سکا۔

لوقا کی معرفت مزید تفصیل

More Insight from Luke

یوسع نے بنیادی طور پر دو طرح کے لوگوں کو شفاء دی (۱) خدا کے کلام سے بیاروں کو حوصلہ دیا کہ وہ شفاء کے لیے ایمان رکھیں (۲) روح القدس کی مرضی سے ”شفاء کی نعمت“ سے۔ اس طرح سے یوسع دو دو جوہات کی بناء پر پابند تھا (۱) بیار لوگوں کی بے یقینی کے سبب (۲) روح القدس کا کہ وہ شفاء کی نعمت کی صورت میں ظاہر ہو۔

یہ واضح ہے کہ یوسع کے وطن میں لوگوں کا اس پر ایمان نہیں تھا۔ بیشک انہوں نے دوسرے گاؤں میں اس کے مجذرات کے بارے سنا تھا لیکن انہیں یقین نہیں تھا۔ اس میں شفاء دینے کی کوت تھی لیکن وہ انہیں شفاء نہ دے سکا۔ مزید برآں روح القدس نے ناصرت میں اسے شفاء کی نعمت اس طور سے عطا نہ کی، کس بناء پر یہ کوئی نہیں جانتا۔ لوقا نے مرقس سے زیادہ بہتر طریقے سے اسے بیان کیا ہے۔

”اور وہ ناصرۃ میں آیا جہاں اس نے پروش پائی تھی اور اپنے دستور کے موافق سبت کے دن عبادت خانہ میں گیا اور بڑھتے کو کھڑا ہوا۔ اور سیحیاء نبی کی کتاب اس کو دی گئی۔ اور کتاب کھول کر اس نے وہ مقام کالا جہاں لکھا تھا کہ: خداوند کا روح مجھ پر ہے۔“

اس لیے کہاں نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لیے مسح کیا۔

اس نے مجھے بھیجا ہے کہ قید یوں کو رہائی اور انہوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤ۔
سچلے ہوؤں کو آزاد کرو۔

اور خداوند کے سال مقبول کی منادی کرو۔

پھر وہ کتاب بند کر کے اور خادم کو واپس دیکر بیٹھ گیا اور جتنے عبادت خانہ میں تھے سب کی آنکھیں اس پر گلی تھیں۔ وہ ان سے کہنے لگا کہ آج یہ نو شدت تمہارے سامنے پورا ہوا۔ اور سب نے اس پر گواہی دی اور ان پر فضل باتوں پر جو اس کے مند سے نکلتی تھیں تجب کر کے کہنے لگے کیا یہ یوسف کا بینا نہیں؟“ (لوقا: ۲۲: ۱۶-۲۲)

یسوع چاہتا تھا کہ حاضرین اس بات پر یقین کریں کہ یسعاہ کی معرفت وہی صحیح شدہ ہے، وہ امید کرتا تھا کہ وہ اس پر یقین کریں گے اور تمام فوائد حاصل کریں گے جو کہ یسعاہ نے بیان کیے ہیں۔ یعنی قید سے رہائی، انہوں کو بینائی۔ لیکن انہوں نے یقین نہ کیا۔ بیشک وہ اس کی باتوں سے متاثر ہوئے تھے، ان کو یقین نہیں تھا کہ یوسف کا بینا کوئی خاص شخص ہے۔ یسوع نے ان کے شبے کے جواب میں کہا۔

اس نے ان سے کہا تم البتہ یہ مثل مجھ پر کھو گے کہ اے حکیم اپنے آپ کو تو اچھا کر جو کچھ ہم نے سنا ہے کہ کفرخوم میں کیا گیا یہاں اپنے وطن میں بھی کر۔ اور اس نے کہا میں تم سے حق کہتا ہوں کہ کوئی نبی اپنے وطن میں مقبول نہیں ہوتا۔“ (لوقا: ۲۳: ۲۲-۲۳)

یسوع کے گاؤں کے لوگ منتظر تھے کہ وہی مجرمات دیکھیں جو کہ اس نے کفرخوم میں کیے تھے۔ ان کا رو یہ ایمان لانے والا نہیں تھا بلکہ شک کرنے کا تھا۔ ان کے ایمان کی کمی نے اسے کوئی بڑا مجرمہ نہ کرنے دیا۔

ناصرت میں یسوع پر ایک اور پابندی

Jesus' Other Limitation in Nazareth

یسوع کے الفاظ ظاہر کرتے ہیں کہ وہ روح القدس کی وجہ سے بھی پابند تھا کہ شفایتی نعمت کو ظاہر کرے۔ ”اور میں تم سے حق کہتا ہوں کہ ایلیاہ کے دنوں میں جب سائز ہے تین برس آسمان بندرا ہایاں تک کہ سارے ملک میں سخت کال پڑا۔ بہت سی بیوائیں اسرائیل میں تھیں۔ لیکن ایلیاہ ان میں سے کسی کے پاس نہ بھیجا گیا مگر ملک صیدا کے شہر صارپت میں ایک بیوہ کے پاس۔ اور ایشع نبی کے وقت میں اسرائیل کے درمیان بہت سے کوڑھی تھے لیکن ان میں سے کوئی پاک صاف نہ کیا گیا مگر نعمان سوریانی۔“ (لوقا: ۲۵: ۲۵-۲۷)

یسوع کا نقطہ نظر تھا کہ ایلیاہ کا کل کے تین سال میں اسرائیل میں موجود بیواؤں کے آٹے اور تیل کو نہ بڑھا سکا۔
(اسلامیت: ۹: ۲۷-۲۸)

حالانکہ اس وقت اسرائیل میں بہت سی بیوائیں مصیبت اٹھا رہیں تھیں لیکن روح القدس نے ایشع کو صرف ایک بیوہ کو برکت دینے کے لیے مسح کیا جو کہ اسرائیلی نہیں تھی۔ اسی طرح ایشع اسرائیل میں کسی کوڑھی کو صاف نہ کر سکا۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ

جب نعمان کو صاف کیا گیا تو اسرائیل میں بھی بہت سے کوڑھی تھے۔ اگر اس میں اللش کی مرضی شامل ہوتی تو یقیناً وہ بت پرست کو صاف کرنے سے پہلے اسرائیلی کوڑھیوں کو صاف کرتا۔ (۲۔ سلاطین ۱: ۵-۱۲)

ایلیاہ اور اللش دونوں نبی تھے جنہیں روح القدس نے مسح کیا تھا اور اپنی مرضی کے مطابق انہیں مختلف نعمتوں سے استعمال کرتا۔ خدا نے ایلیاہ کو کسی دوسری بیوہ کے پاس کیوں نہ بھیجا؟ میں نہیں جانتا۔ خدا نے اللش کو دوسرے کوڑھیوں کو شفاء دینے کے لیے کیوں نہ بھیجا؟ میں نہیں جانتا، حتیٰ کہ کوئی بھی نہیں جانتا مساویے خدا کے۔

کیا عہدِ عتیق کی یہ کہانیاں یہ نہیں ثابت کرتیں کہ خدا کی مرضی نہیں تھی کہ ہر بیوہ کی ضرورت پوری ہو یا ہر کوڑھی شفایا پائے۔ اسرائیلی قوم اور انکا بادشاہ ایلیاہ کے دور میں کالِ کوختم کر سکتے تھے اگر وہ اپنی بری را ہوں سے پھرتے۔ کال خدا کی طرف سے تھا۔ اسرائیل میں تمام کوڑھی پاک صاف ہو سکتے تھے اگر وہ خدا کے عہد پر یقین رکھتے اور فرمانبرداری کرتے۔ جو کہ ہم پہلے پڑھ کچے ہیں۔

یسوع نے ناصرت میں حاضرین پر واضح کیا کہ وہ بھی ایلیاہ اور اللش کی طرح روح القدس کی مرضی کا پابند تھا۔ کسی خاص بھی دو محجرات کا اندر یہ لیتے ہیں۔ پہلے ہم بیتِ خدا کے حوض پر شفاء پانے والے شخص کی مثال لیتے ہیں جو اس کے ایمان کی بدولت نہیں تھی بلکہ یسوع کے وسیلہ روح القدس کی شفائی نعمت کی بدولت تھی۔

یسوع کے وسیلہ ایک شفائی نعمت پر ایک نظر

A Look at One "Gift of Healing" Through Jesus

انجیل کے مطالعہ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ پیشتر لوگوں نے اپنے ایمان کی وجہ سے شفاء پائی۔ آئیں ہم مزید جاننے کے لیے دو محجرات کا اندر یہ لیتے ہیں۔ پہلے ہم بیتِ خدا کے حوض پر شفاء پانے والے شخص کی مثال لیتے ہیں جو اس کے ایمان کی بدولت نہیں تھی بلکہ یسوع کے وسیلہ روح القدس کی شفائی نعمت کی بدولت تھی۔

"رویں شبیم میں بھیڑ دروازہ کے پاس ایک حوض ہے جو عربانی میں بیتِ خدا اکھلاتا ہے اور اس کے پانچ براہمے ہیں۔ ان میں بہت سے بیمار اور اندر ہوئے اور لنگڑے اور پر شمردہ لوگ جو پانی کے ملنے کے منتظر ہو کر پڑے تھے۔ کیونکہ وقت پر خداوند کا فرشتہ حوض پر اتر کر پانی ہالیا کرتا تھا۔ پانی ملتے ہی جو کوئی پہلے اترتاسو شفاء پاتا اس کی جو کچھ بھی بیماری کیوں نہ ہو۔ وہاں ایک شخص تھا جو جاؤ تھیں برس سے بیماری میں بستلا تھا۔ اس کو یسوع نے پڑا دیکھا اور یہ جان کر کہ وہ بڑی مدت سے اس حالت میں ہے اس سے کہا کیا تو تندrst ہونا چاہتا ہے؟ اس بیمار نے اسے جواب دیا۔ اے خداوند میرے پاس کوئی آدمی نہیں کہ جب پانی ہالیا جائے تو مجھے حوض میں اتار دے بلکہ میرے پہنچتے پہنچتے دوسرا مجھ سے پہلے اتر پڑتا ہے۔ یسوع نے اس سے کہا اٹھ اور اپنی چار پانی اٹھا کر چل پھر۔ وہ شخص فوراً تندrst ہو گیا اور اپنی چار پانی اٹھا کر چلنے پھرنے لگا۔" (یوحنا ۵: ۲-۹)

ہم کیسے جانیں گے کہ یہ شخص ایمان کی بدولت نہیں بلکہ یسوع کی شفائی نعمت سے شفاء پاتا ہے؟ اس کی کچھ علامتیں ہم دیکھتے ہیں۔ اول یہ شخص یسوع کا طالب اور منتظر نہیں تھا بلکہ یسوع نے اس کو حوض کے پاس بیٹھے ہوئے پایا۔ اگر وہ شخص یسوع کا

طالب ہوتا تو وہ اس کے ایمان کی علامت ہوتی۔ دوئم، یسوع نے اسے نبیں کہا کہ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ہے جیسا کہ اکثر مESSAGES کے بعد وہ کہتا تھا۔ سوم، بعد میں یہودیوں نے اس سے پوچھا کہس نے تجھے سے کہا ”اٹھو جل پھر“، اس نے جواب دیا کہ وہ نبیں جانتا۔ یہ واضح ہے کہ اس شخص نے یسوع پر ایمان لا کر شفاء نبیں حاصل کی۔ یہ بڑا واضح ہے کہ وہ شخص روح القدس کی مرضی سے اسکی شفائی نعمت کے ظاہر ہونے سے شفاء یاب ہوا۔

غور کریں کہ وہاں بیمار یوں کی بڑی بھیڑ تھی جو کہ پانی کے ملنے کی منتظر تھی، یسوع نے ایک شخص کو شفاء دی اور باقی بھیڑ کو بیمار ہی چھوڑ دیا۔ کیوں؟ پھر سبیکی کہون گا کہ میں نبیں جانتا۔ یہ واقعہ اس بات کی علامت نبیں کہ خدا کی مرضی ہے کہ بعض بیمار ہیں۔ کوئی بھی یا تمام لوگ یسوع پر ایمان لا کر شفافا سکتے تھے۔ درحقیقت یہی وجہ ہو سکتی ہے کہ ایک شخص نے فوق الغطرت شفافا پانی تاکہ ان بیماروں کی توجہ یسوع کی طرف دلائی جاسکے، جو کہ انہیں شفاء دے سکتا تھا۔ اگر وہ صرف اس پر ایمان لے آتے تو بعض دفعہ مجرمات کی نعمت عجیب طور سے نمایاں ہوئی تاکہ یسوع کی طرف توجہ مبذول کروائی جاسکے۔ منے عہد نامہ کا مبشر فلپس روح کی نعمتوں سے نواز گیا تھا اور جو مجرمات وہ کرتا تھا وہ انھیں کی طرف توجہ کرنے میں معافون ثابت ہوتے تھے۔ (اعمال: ۵:۸)

بیمار مسیحیوں کو ایسے شخص کا منتظر نبیں ہوتا چاہیے جس کے پاس شفاء کی نعمت ہو اور وہ آکر انہیں شفاء دے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ شخص اور وہ نعمت کبھی نہ آئیں۔ شفاء یسوع پر ایمان لانے پر ملتی ہے، ہر کوئی شفاء کی نعمت سے شفاء نبیں حاصل کر سکتا، لیکن ہر کوئی یسوع پر ایمان لا کر شفاء حاصل کر سکتا ہے۔ شفاء کی نعمت کلیسیاء میں موجود ہوتی ہے تاکہ غیر نجات یافتہ لوگ راغب ہو سکیں انھیں کی طرف آسکیں۔ اس کا یہ مطلب نبیں کہ مسیحی شخصی نعمت سے شفاء حاصل نبیں کر سکتے۔ بھر حال خدا چاہتا ہے کہ اس کے بچے ایمان کے وسیلے سے شفاء حاصل کریں۔

ایمان کے وسیلہ شفافا نے والے شخص کی مثال

One Example of a Person Healed By His Faith

برتمنائی ناپینا شخص تھا وہ یسوع پر ایمان لا کر پینا ہو گیا۔

”اور وہ یہ سمجھ میں آئے اور جب وہ اور اس کے شاگرد اور ایک بڑی بھیڑ پر یوں سے نکلتی تھی تو تمائی کا بیٹا برتمنائی اندر ھا فقیر راہ کے کنارے بیٹھا ہوا تھا۔ اور یہ سکر کے یسوع ناصری ہے چلا چلا کر کہنے لگا۔ اسے این داؤ دا اے یسوع مجھ پر حرم کر۔ اور بہتلوں نے اسے ڈانٹا کہ چپ رہے مگر وہ اور بھی زیادہ چلا یا کہاے این داؤ دا مجھ پر حرم کر۔ یسوع نے کھڑے ہو کر کہا اسے بلا دا۔ پس انہوں نے اس اندر ھکوہ کہہ کر بلایا کہ خاطر جمع رکھ۔ اٹھو وہ تجھے بلاتا ہے۔ وہ اپنا کپڑا پھیک کر جلپڑا اور یسوع کے پاس آیا۔ یسوع نے اس سے کہا تو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لیے کروں؟ اندھے نے اس سے کہا اے روپی! یہ کہ میں پینا ہو جاؤں۔ یسوع نے اس سے کہا جاتیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ وہ فی الفور پینا ہو گیا اور راہ میں اس کے پیچے ہو گیا۔“

(مرقس: ۱۰: ۴۲-۴۳)

غور کریں کہ یسوع برتلمائی کو نہیں تلاش کرتا۔ (یہ بیت حدا کے حوض کے قریب بیٹھے شخص کے مقابلہ ہے) درحقیقت یسوع اس کے پاس سے گزر اور اگر برتلمائی نہ چلاتا تو اس نے چلتے جانا تھا۔ اس طرح برتلمائی نے شفاء نہیں حاصل کرنی تھی۔ فرض کریں اگر برتلمائی اپنے آپ سے کہتا کہ اگر یسوع کی مرضی ہوئی کہ مجھے شفاء دے تو وہ خود میرے پاس آجائے گا اور شفاء دے دے گا تو کیا ہوتا؟ برتلمائی نے کبھی بھی شفاء نہیں حاصل کرنی تھی بے شک یسوع کی مرضی تھی کہ اسے شفاء دے۔ برتلمائی کے ایمان کا پہلا نشان کہ وہ چلایا۔

دوسرا نشان کہ وہ ڈانٹ پڑنے پر بھی ماہیوں نہیں ہوا۔ جب لوگوں نے اسے خاموش رہنے کو کہا تو وہ اور اونچا چلایا۔ (مرقس ۲۸:۱۰)۔ جو کہ اس کے ایمان کو ظاہر کرتا ہے۔

تیسرا نشان، یسوع برتلمائی کی طرف متوجہ ہوا۔ ممکن ہے کہ اس تک اسکی آواز نہ پہنچی ہو۔ اگر پہنچی بھی ہو تو بھی اس نے جواب نہ دیا۔ دوسرے لفظوں میں یسوع آدمی کے ایمان کو پرکھتا ہے۔

اگر برتلمائی ایک بار چلانے کے بعد پھر دوبارہ نہ چلاتا تو وہ شفاء نہیں حاصل کر سکتا تھا۔ ہمیں بھی ایمان میں مسلسل جدوجہد کرتے رہنا چاہیے جیسا کہ بعض اوقات ہم سمجھتے ہیں کہ ہماری دعا کا جواب نہیں مل رہا۔ اس وقت ہمارے ایمان کو پرکھا جاتا ہے۔ ہمیں مسلکم رہنے کی ضرورت ہے اور مختلف حالات سے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔

برتلمائی کے ایمان کی مزید علامتیں

Further Indication of Bartimaeus' Faith

جب یسوع نے برتلمائی کو بلایا تو اس نے اپنا چونہ پھینک دیا۔ میرے ذہن کے مطابق یسوع کے دور میں اندر ہے لوگ خاص قسم کا چونہ پہنچتے ہوں گے تا کہ لوگ جان سکیں کہ یہ ناپیتا ہے۔ اگر ایسا ہتھی ہے تو برتلمائی نے اپنا چونہ اتار دیا کیونکہ اس کا یقین تھا کہ اب وہ ناپیتا نہیں رہے گا! اور اسے اس نشان کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر اسی طرح تھا تو یہ اس کے ایمان کا شہوت ہے۔ ہم مزید پڑھتے ہیں کہ وہ اچھل پڑا، یہ اس کی خوشی کا اظہار تھا کیونکہ اسے امید تھی کہ کچھ ہونے والا ہے۔ جن لوگوں کو شفاء کا ایمان ہوتا ہے وہ جب دعا کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں کیونکہ وہ اپنی شفاء کے متمنی ہوتے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع نے پھر ایک دفعہ اس کے ایمان کا اختیان لیا۔ جب وہ اس کے پاس آیا تو اس نے اس سے پوچھا کہ وہ کیا چاہتا ہے۔ برتلمائی کا جواب واضح تھا کہ یسوع اسے شفاء دے سکتا ہے۔

آخر کار یسوع نے کہا کہ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا۔ اگر برتلمائی ایمان کے وسیلہ سے شفاء پا سکتا ہے تو پھر کوئی بھی ایمان کے وسیلہ سے شفاء پا سکتا ہے۔ کیونکہ خدا انسانی انتیاز نہیں رکھتا۔

مزید مطالعہ کے لیے For Further Study

میں نے چاروں اناجیل میں سے یسوع کے ایکس مجررات لکھے ہیں۔ بیک یسوع نے اکیس سے زیادہ مجررات کیے ہیں۔

لیکن ہم ان تمام م مجرمات میں لوگوں کی بیماریوں کے متعلق جانیں گے اور یہ کہ کیسے انہوں نے شفاء حاصل کی۔ میں نے ان مجرمات کو دھصول میں تقسیم کیا ہے۔ پہلے وہ مجرمات جو ایمان کے وسیلہ سے ہوئے اور پھر شفاء کی نعمت کے وسیلہ سے جو مجرمات ہوئے۔ میں نے جائزہ لیا ہے کہ ایمان کے وسیلہ سے ہونے والے مجرمات میں اکثر یوسع نے لوگوں کو تاکید کی کہ کسی سے ذکر نہ کریں۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ شفاء کی نعمت کے وسیلہ سے اچھے نہیں ہوئے تھے اس لیے وہ یوسع کی تشبیر کے لیے ٹھیک نہ ہوئے تھے۔

وہ مجرمات جو کہ ایمان کے وسیلہ سے ہوئے

Cases Where Faith or Believing is Mentioned as the

Cause of Healing

- (۱) صوبیدار کا نوکر (متی: ۸:۵، ۱۰:۲، لوقا: ۷:۳-۵) ”جیسا تو نے اعتقاد کیا تیرے لیے ویسا ہو۔“ -
- (۲) مفلوج کو چار پائی پر لائے (متی: ۸:۶-۹، مرقس: ۳:۱۸-۲۲، لوقا: ۵:۲۶-۳۱) ”اس نے ان کا ایمان دیکھ کر مفلوج سے کہا بینا خاطر جنم رکھ تیرے گناہ معاف ہوئے۔“ -
- (۳) یاڑکی بیٹی (متی: ۹:۱۸-۲۲، مرقس: ۵:۲۲-۲۴، لوقا: ۸:۲۳-۲۳) ”مُرْجِبٌ بَحِيرَنَالِدِيْ گُئِيْ تو اس نے اندر جا کر اس کا ہاتھ پکڑا اور اڑکی اٹھی۔“ -
- (۴) وہ عورت جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا (متی: ۹:۲۰-۲۲، مرقس: ۵:۲۵-۳۲، لوقا: ۸:۳۲-۳۳) ”تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔“ -
- (۵) دونپینا (متی: ۹:۲۷-۳۱) ”اس نے ان کی آنکھیں چھوکر کہا تمہارے اعتقاد کے موافق تمہارے لیے ہو۔“ -
- (۶) نایبنا بر تملانی (مرقس: ۱۰:۳۵-۵۲، لوقا: ۱۸:۳۵-۳۶) ”تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔“ -
- (۷) دس کوڑھی (لوقا: ۱۲:۱۹-۲۷) ”تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ہے۔“ -
- (۸) بادشاہ کے لازم کا بیٹا (یوحنا: ۳:۴۲-۵۲) ”اس شخص نے اس بات کا لیقین کیا جو یوسع نے اس سے کہی۔“ - اگلے چار واقعات میں بیمار شخص کے ایمان کے بارے واضح نہیں ہے۔ لیکن اس کے لفظ و عمل سے یہی مفہوم نکلتا ہے کہ ان کا ایمان تھا۔ مثلاً دونپینا آدمی یوسع کے لیے چلائے جب وہ ان کے پاس سے گزر رہا تھا، جیسا کہ بر تملانی نے کیا۔ ان چار واقعات میں بیمار یوسع کے لیے چلائے جو کہ ان کے ایمان کی علامت ہے۔ ان چاروں میں سے تین مجرمات کے بعد یوسع نے انہیں تاکید کی کہ کسی سے ذکر نہ کریں جو کہ اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ مجرمات شفائی نعمت نے نہیں ہوئے تھے۔
- (۹) وہ کوڑھی جو کہ یوسع کی مرضی کو نہیں جانتا تھا (متی: ۸:۲-۲۵، مرقس: ۱:۲۰-۲۵، لوقا: ۱۲:۴-۱۳) ”خبردار کسی سے نہ کہنا۔“ -
- (۱۰) دواندھے آدمی (متی: ۲۰:۳۰-۳۲) ”اے خداوند ابنِ داؤد، ہم پر حرج کر۔“ -
- (۱۱) بہرہ اور گوزنگا آدمی (مرقس: ۷:۳۲-۳۶) ”اور اس نے ان کو حکم دیا کہ کسی سے نہ کہنا۔“ -

(۱۲) اندر حا آدمی (مرقس ۸:۲۶-۲۷) ”اس گاؤں کے اندر قدم بھی نہ رکھنا“۔

آخری دو مسحرات شفاء کے نہ تھے بلکہ بدو حوش سے رہائی تھی۔ لیکن یسوع نے ان کے ایمان کو سر ہاجس نے ان کی رہائی ممکن بنائی۔

(۱۳) مرگی والا لڑکا (متی ۱۷:۱۸-۱۹، مرقس ۹:۱۷-۲۷، لوقا ۹:۳۲-۳۸) ”اے خداوند میرے بیٹے پر حرم کر کیوں کہ اس کو مرگی آتی ہے اور وہ بہت دکھ اٹھاتا ہے۔“

(۱۴) کنعانی عورت کی بیٹی (متی ۱۵:۲۸-۲۹، مرقس ۷:۲۵-۳۰) ”اے عورت تیرا ایمان بہت بڑا ہے۔ جیسا تو چاہتی ہے تیرے لیے دیباہی ہو۔“

وہ مججزات جو شفایہ نعمت سے ہوئے

Cases of People Healed through "Gifts of Healings":

سات مججزات ایسے ہیں جو شفایہ نعمت سے ہوئے۔ پہلے تین مججزات میں یسوع کے خاص حکم کی تابعداری شفاء کے لیے درکار تھی۔ ان مججزات کے بعد یسوع نے کسی کو تکریم نہیں کی کہ اس کا ذکر نہ کریں اور نہ ہی پیاران مججزات میں یسوع کے طالب تھے۔

(۱۵) سو کھے باتحوال آدمی (متی ۱۳:۹-۱۳، مرقس ۱:۵-۹، لوقا ۲:۶-۱۰) ”تب اس نے اس آدمی سے کہا کہ اپنا ہاتھ بڑھا۔“

(۱۶) بیت حسد کے حوض پر پیمار آدمی (یوحنا ۹:۲-۵) ”انہا اور اپنی چار پائی اٹھا کر چل پڑا۔“

(۱۷) پیارائی نایبنا (یوحنا ۹:۳۸) ”اس سے کہا جائیشون کے حوض میں دھونے۔“

(۱۸) پطرس کی ساس (متی ۱۳:۸-۱۵، مرقس ۱:۳۰-۳۱، لوقا ۲:۳۸-۳۹)

(۱۹) اٹھارہ برس کی کمزی عورت (لوقا ۱۳:۱۱-۱۲)

(۲۰) جلندر کی پیماری سے شفشا (لوقا ۲:۲۱-۲۳)

(۲۱) سردار کا ہن کا نوکر (لوقا ۲۲:۵۰-۵۱)

غور کریں کہ ان ایکس مججزات میں سے کوئی ایک بھی بالغ ایسا نہیں جو کہ کسی بالغ کے ایمان کے وسیلے سے شفاء پاتا ہے۔ جب بھی کسی نے کسی دوسرے کے وسیلے سے شفایا تو پھر نے اپنے والدین کے وسیلے سے شفایا۔ (مشلا ۱:۸، ۲:۱۳ اور ۳:۱۲)

اساوائے صوبیدار کے نوکر اور چار پائی پر لائے گئے مفلوج کے مججزات کے۔ صوبیدار کے نوکر سے متعلقہ یہ ہے، یونانی میں نوکر کے لیے لفظ (Pais) استعمال کیا گیا جو کہ تجھے بیٹا کیا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ متی ۱:۱۸ میں ہے ”وہ لڑکا اسی گھری اچھا ہو گیا۔“

اگر وہ واقعی صوبیدار کا نوکر تھا تو پھر اس کے نوکر کا نوجوان بیٹا ہو گا۔ تو پھر صوبیدار اس کا قانونی سر پرست ہو گا اور اس کی جگہ ایمان کی مشق کر رہا تھا جیسا کہ کوئی والد اپنے بچے کے لیے کرتا ہے۔

مفلوج سے متعلقہ آپ دیکھیں تو وہ چھت سے نیچے اتارا گیا۔ اگر مفلوج کا ایمان نہ ہوتا وہ اپنے دوست و عزیز کو بھی چھت سے نیچے اتارنے کا نہ کہتا اور نہ ہی وہ صرف اپنے دوستوں کے ایمان کے وسیلے سے اچھا ہوا۔

یہ تمام اس بات کی علامت ہے کہ بالغ کے ایمان سے بالغ کو شفاء نہیں ملتی جب تک کہ بیمار کا اپنا ایمان نہ ہو۔ ہاں بالغ شخص بیمار بالغ شخص کے ساتھ مل کر دعا کر سکتا ہے، لیکن بیماری کی بے یقینی دوسرے بالغ کے ایمان کو بے اثر ظاہر کرے گی۔

ہمارے پچھے عمر کے خاص حصہ تک ہمارے ایمان سے شفاء پاسکتے ہیں، پھر وہ عمر کے ایسے حصہ میں آئیں گے کہ خدا چاہیے گا کہ وہ اپنے ایمان سے اس سے حاصل کریں۔

میں چاہوں گا کہ ان مجذرات کا بغور مطالعہ کریں تاکہ آپکا ایمان مضبوط ہو اور خداوند خدا سے شفاء حاصل کر سکیں۔

شفاء کا مسح

Healing Anointing

یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ یسوع اپنی زمینی خدمت کے دوران حقیقی شفائی قوت سے مسح کیا گیا تھا۔ یہی سبب ہے کہ اس نے محبوں کیا کہ مسح اس میں سے نکلا ہے اور بعض واقعات میں ہم دیکھتے ہیں کہ بیمار نے محبوں کیا کہ اس کے بدن میں مسح آیا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں لوقا ۶:۱۹ ”اور سب لوگ اسے چھوٹے کی کوشش کرتے تھے کیونکہ قوت اس سے نکلتی اور سب کو شفاء بخشتی تھی۔“

حتیٰ کہ اس کا لباس بھی مسح سے بھرا ہوا تھا اور جب بیمار اس کی پوشاک کو چھوٹے تو شفاء کا مسح ان کے جسم میں سراست کرتا۔

”شہروں اور بستیوں میں جہاں کہیں جاتا تھا لوگ بیماروں کو بازاروں میں روک کر اس کی منت کرتے تھے کہ وہ صرف اس کی پوشاک کا کنارہ چھوٹیں اور جتنے اسے چھوٹے تھے شفاء پاٹتے تھے۔“ (مرقس ۵:۶)

خون کی بیماری والی عورت نے یسوع کی پوشاک کے کنارے کو اس ایمان سے چھوڑا کہ وہ شفاء پاٹے گی، اور اس نے شفاء حاصل کی۔ (مرقس ۳:۲۵-۵:۲) صرف یسوع ہی حقیقی شفاء کے مسح سے مخصوص نہیں کیا گیا تھا۔ بلکہ پولوں بھی اپنی خدمت کے دوران مسح کیا گیا تھا۔

”اور خدا پولوں کے ہاتھوں سے خاص خاص مجذرات دکھاتا تھا۔ یہاں تک کہ رومال اور پلکے اس کے بدن سے چھوڑا کر بیماروں پر ڈالے جاتے تھے اور ان کی بیماریاں جاتی رہتی تھیں اور بری رو جیں ان میں سے نکل جاتی تھیں۔“ (اعمال ۱۱:۱۹-۱۲)

حقیقی شفاء کا مسح پولوں کے کپڑوں میں بھی تھا، واقعات نشان دہی کرتے ہیں کہ کپڑا شفائی قوت کی متقلی کا اچھا ذریعہ تھا۔

خدایسوع اور پولوں کے دور سے مختلف نہیں ہے، اگر آج وہ اپنے کسی خادم کو ایسی شفائی قوت سے مسح کرتا ہے تو ہمیں حیران نہیں ہونا چاہیے۔ یہ نعمت نو میسیحیوں کو نہیں دی جاتی بلکہ انہیں جنہوں نے عرصہ دراز سے اس کے ساتھ بے غرضی اور فقاداری سے وقت گزارا ہے۔